



COVID-19

CORONAVIRUS DISEASE 2019



Funded by the
Asylum, Migration and
Integration Fund of the
European Union



IOM • OIM



ΕΘΝΙΚΟΣ ΟΡΓΑΝΙΣΜΟΣ
ΔΗΜΟΣΙΑΣ ΥΓΕΙΑΣ

کوویڈ 19 کیسے پھیلتا ہے؟

ایسا لگتا ہے کہ وائرس بنیادی طور پر سانس کی بوندوں کے ذریعہ پھیلتا ہے جیسے لوگوں کو چھینک ، کھانسی ، یا سانس آرہی ہے۔ اس وقت اندازہ لگایا گیا ہے کہ ، اوسط ایک متاثرہ شخص دو سے تین اور اشخاص کو انفیکٹ کر سکتا ہے۔ اس وقت اس کا تخمینہ 2 سے 14 دن کے درمیان ہوسکتا ہے۔ اس مرحلے پر ، ہم جانتے ہیں کہ وائرس پھیل سکتا ہے جب متاثرہ افراد کھانسی جیسی فلو جیسی علامات ظاہر کرتے ہیں۔ ایسے شواہد بھی موجود ہیں جو تجویز کرتے ہیں کہ متاثرہ شخص سے بھی ٹرانسمیشن ہوسکتا ہے جس کی کوئی علامت ظاہر نہیں ہوں۔

کوویڈ 19 انفیکشن کی علامات کیا ہیں؟

وائرس ہلکی ، فلو کی طرح علامات کا سبب بن سکتا ہے جیسے بخار ، کھانسی ، سانس لینے میں دشواری ، پٹھوں میں درد ، تھکاوٹ۔ مزید سنگین صورتوں میں شدید نمونیا ، شدید سانس کی تکلیف سنٹروم ، سپیس اور سیپٹک جھٹکا پیدا ہوتا ہے جو موت کا سبب بن سکتا ہے۔

کیا بچوں میں بھی انفیکشن کا خطرہ ہے؟

بچوں میں بیماری نسبتاً نایاب اور ہلکی سی دکھائی دیتی ہے۔ بچوں میں رپورٹ شدہ علامات میں سردی جیسے علامات شامل ہیں جیسے بخار ، ناک بہنا ، اور کھانسی۔ تاہم ، بچوں کو انفیکشن سے بچانے کی ضرورت ہے ، کیونکہ وہ وائرس کو زیادہ تیزی سے پھیلا سکتے ہیں۔

حاملہ خواتین کے بارے میں کیا ہے؟

فی الحال ، حمل کے دوران ماں سے بچے میں کوویڈ 19 منتقل ہونے کا کوئی ثبوت موجود نہیں ہے۔ حاملہ خواتین کو گھر بیٹھے رہنے ، عوامی مقامات اور اجتماعات سے اجتناب کرنے ، اور کوویڈ 19 کی روک تھام کے لئے انہی احتیاطی تدابیر پر عمل کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے ، بشمول باقاعدگی سے ہاتھ دھونے ، بیمار افراد سے بچنا ، اور خود کو الگ تھلگ کرنے اور طبی مشورہ لینے کی ضرورت ہیں کوئی علامات کی صورت میں۔

کیا مجھے پالتو جانوروں یا دوسرے جانوروں اور کوویڈ 19 کے بارے میں فکر مند رہنا چاہیے؟

پالتو جانور یا دوسرے جانور کوویڈ 19 سے بیمار ہونے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ اس وقت ، اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ہے کہ پالتو جانور یا آوارہ جانور کوویڈ 19 کو پھیلا سکتے ہیں۔ تاہم ، چونکہ جانور لوگوں میں دوسری بیماریوں کو پھیلا سکتے ہیں ، لہذا جانوروں کے آس پاس رہنے کے بعد اپنے ہاتھ دھونا ہمیشہ ایک اچھا خیال ہے۔

کیا کچھ لوگوں کو دوسروں سے زیادہ خطرہ ہے؟

بزرگ افراد اور ان لوگوں کو جو صحت سے متعلق بنیادی حالتوں میں ہیں (جیسے ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، قلبی بیماری، سانس کی دائمی بیماری اور کینسر) میں شدید علامات پیدا ہونے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔

کیا ہوگا اگر مجھے علامات ہوں یا کسی ایسے شخص سے قریبی رابطہ رہا ہو جس کو کوویڈ 19 ہے؟

اپنی سائٹ میں (ای او دی) کے ڈاکٹروں سے طبی مشورے کی تلاش کریں، گھر میں رہیں، اجتماعات سے اجتناب کریں اور دوسروں سے قریبی رابطے نہیں کریں۔ جب تک آپ کو سانس لینے میں سخت دشواری نہ ہو اس وقت تک کسی ڈاکٹر یا اسپتال کا دورہ نہ کریں۔

ای او دی کی ہاٹ لائن 1135 پر کال کریں جو 7/24 کی بنیاد پر چلتی ہے (وہ یونانی اور انگریزی بولتے ہیں)

کب تک رہیں گی یہ وباء آخر؟

بدقسمتی سے، یہ پیش گوئی کرنا ممکن نہیں ہے کہ یہ وبا کب تک برقرار رہے گی اور وبائی بیماری کیسے افشا ہوگی۔ ہم ایک نئے وائرس سے نمٹ رہے ہیں اور اس وجہ سے بہت ساری غیر یقینی صورتحال باقی ہے۔

کیا ایسی قوم ہیں جو کوویڈ 19 سے محفوظ ہیں؟

نہیں! کوویڈ 19 کسی کو بھی قوم یا نسل سے قطع نظر بیمار بنا سکتا ہے۔

کیا کوئی ویکسین ہے؟

کوویڈ 19 سے بچانے کے لئے فی الحال کوئی ویکسین موجود نہیں ہے۔ انفیکشن کی روک تھام کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ روزمرہ احتیاطی اقدامات کریں، جیسے کہ اجتماعات سے اجتناب کریں اور اکثر ہاتھ دھوئیں

کوویڈ 19 سے اپنے آپ کو کیسے بچا سکتا ہوں؟

(1) کھانے سے پہلے اور بیت الخلا کے دورے کے بعد کم سے کم 20 سیکنڈ کے لئے اپنے ہاتھوں کو صابن اور پانی سے بار بار دھوئیں، اور محتاط ہاتھ کو ڈسپوز ایبل کاغذ کے تولیوں سے خشک کریں اور ردی کی ٹوکری میں ڈسپوزل کریں۔

(2) آنکھوں، ناک اور منہ کو چھونے سے پرہیز کریں۔

(3) معاشرتی دوری برقرار رکھنا؛ اجتماعات سے اجتناب کریں۔ ہاتھ ملانے سے گریز کریں۔

(4) چوں کو گھر میں اور بوڑھے لوگوں سے دور رکھیں۔

(5) جب کھانسی ہو یا چھینک آجائے تو اپنے منہ اور ناک کو اپنی مڑی ہوئی کھنی یا ٹشو سے ڈھانپیں۔ پھر استعمال شدہ ٹشوں کو فوری طور پر ضائع کر دیں۔